Journal of Islamic Civilization and Culture (JICC)

JOURNAL OF ISLAMIC CIVILIZATION AND CULTURE(JICC)

Volume 3, Issue 1 (Jan-June, 2020)
ISSN (Print):2707-689X
ISSN (Online) 2707-6903
Issue: http://ahbabtrust.org/ojs/index.php/jicc/issue/view/8
URL: http://ahbabtrust.org/ojs/index.php/jicc/article/view/83/101
Article DOI: https://doi.org/10.46896/jicc.v3i01.83

Title Research Analysis of Dr. Vid Parkash's Opinion about Narashnis and the Last Prophet PBUH

Author (s): Naseem Ullah, Pro. Dr. Zia Ullah Alazhari

Received on: 29 June, 2019
Accepted on: 29 May, 2020
Published on: 25 June, 2020

Citation: Naseem Ullah and Pro. Dr. Zia Ullah Alazhari, "Construction: Research Analysis of Dr. Vid Parkash's Opinion about Narashnis and the Last Prophet PBUH," JICC: 3 no, 1 (2020): 40-52

Publisher: Al-Ahbab Turst Islamabad

Islamic Research Index
HEC Approved Research and Indexing Agency
INTERNATIONAL Scientific Indexing
ALMANHAL
ASIAN Research Index
Crossref

Click here for more

نراشنس اور آخری رسول حضرت محمد ﷺ کے متعلق ڈاکٹر وید پرکاش کی رائے کا تحقیقی جائزہ

Research Analysis of Dr. Vid Parkash’s Opinion about Narashnis and the Last ProphetPBUH

نسیم اللہ *
پروفیسر ڈاکٹر ضیاء اللہ الازہری **

Abstract

Dr. Vid Prakash book is a clear arguments for the fact that Islam is a true believer and the Prophet Peace Be Upon Him, and it is equally useful for every two parties .The good news of the Prophet peace be upon him is also present in the first heavenly books, and the former Prophets also gave good news to their own Ommah. A part from this, the good news of the Prophet PBUH is also present in the holy book of Hindu. We do not have any status”. Narashans and the last messenger of Allah Peace Be Upon Him” in which he has accepted the last messenger of Muhammad peace be upon him with many arguments from the holy books of Hindu. The original book of the learned author is in Hindi. And Wasi Iqbal has written a translation in Urdu .The learned writer Dr. Vid Prakash has clearly stated his opinion about the Narshanas, he writes that in Hindi it is used for the messenger of Allah peace be upon him , The learned writer writes that Narshanas means that the man is praised and Muhammad peace be upon him is praised.

---

*پی ایچ ڈی سکالر، سیرت ڈیپارٹمنٹ، پشاور یونیورسٹی
**سابقہ چیئرمین، سیرت ڈیپارٹمنٹ، پشاور یونیورسٹی

ڈاکٹر وید پرکاش کا تعارف:

ڈاکٹر وید پرکاش بنگال کے رہنے والے ہندو برہمن ہیں اور الہ آباد پریاگ یونیورسٹی میں ریسرچ سکالر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں[1]

ڈاکٹر وید پرکاش بھارت کے ایک پڑھے لکھے اور پنڈت بھی ہیں۔"نراشنس اور آخری رسول ﷺ" پنڈت وید پرکاش کی سیرت رسول ﷺ پر لکھی گئی کتاب ہے۔

نراشنس کا مطلب:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے کہ "نراشنس کا معنی یہ ہے "انسان کی تعریف" اور محمد ﷺ کا معنی یہ ہے "تعریف کیا ہوا" اس کے بعد فاضل مصنف نے نراشنس کا تجزیاتی معنی لیا ہے "یعنی تعریف کیا ہوا"[2]

ڈاکٹر وید پرکاش نے اپنی کتاب ''نراشنس اور آخری رسول ﷺ'' میں نراشنس کی شخصیت کے بارے میں اتھر وید سے کچھ متعین باتیں لیے ہیں جو کے مندرجہ زیل ہیں۔

1۔شتر سوار 2۔ بارہ بیویوں والا 3۔ سو طلائی سکوں والا

4۔دس مالاؤں والا 5۔دس ہزار گائیوں والا 6۔ تین سو گھوڑوں والا[3]۔

1۔شتر سوار:

فاضل مصنف نے لکھتے ہے کہ "رسول ﷺ بطور سواری اونٹ کا استعمال کرے گا"۔[4]

رسول ﷺ کی اُونٹ بطور استعمال:

1۔علقمہ سے روایت ہے کہ مجھے معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کا نام قصواء تھا۔[5]

2۔سلمہ بن نبیط نے اپنے والد سے روایت کی کہ میں نے حج میں رسول اللہ ﷺ کو عرفہ میں سرخ اونٹ پر سوار دیکھا۔[6]

3۔جعفر نے اپنے والد سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ کا اُونٹنی کا نام قصواء تھا۔[7]

4۔ صحیح البخاری میں موجود ہے کہ "رسول ﷺ نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر سوار ہو کر کیا آپ ﷺ جب حجر اسود کے نزدیک آتے تو اپنے ہاتھ کو ایک چیز کی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے۔[8]

اس تمام روایات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ بطور سواری اونٹ استعمال کرتے تھے۔

2۔بارہ بیویوں والا:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے کہ اتھر وید میں نراشنس کو بارہ بیویوں کا شوہر بتایا گیا ہے اور محمد ﷺ کی بارہ بیویاں

تھی اس طرح نراشنس سے متعلق کہی گئی بات محمد ﷺ پر پوری صادق آتی ہے۔[9]

رسول پاک ﷺ کی بارہ بیویاں تھیں۔

1۔ حضرت خدیجہ 2۔ حضرت سودہ بنت زمعہ 3 حضرت عائشہ بنت ابو بکر

4۔ حضرت حفصہ بنت عمر 5۔ حضرت زینب بنت خزیمہ 6۔ حضرت ام حبیبہ

7۔ حضرت ام سلمہ 8۔ حضرت زینب بنت جحش 9۔ حضرت جویریہ

10۔ حضرت صفیہ 11۔ حضرت میمونہ 12۔ حضرت ماریہ قبطیہ [10]

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے: کہ رسول ﷺ دن اور رات ہی ایک ہی وقت میں اپنے تمام ازواج مطہرات کے پاس گئے اور یہ گیارہ تھیں۔ نو منکوحہ اور دو لونڈیاں۔[11]

3۔ سو طلائی سکوں والا:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے کہ "اتھر وید میں نراشنس کو سو نشک دیے جانے کی بات تحریر ہے نشک کے معنی سنہری مہریں یا طلائی، نشک کا مطلب بتاتے ہوئے کہتے ہے کہ اس سے مراد اہل صفہ تھے جو رسول ﷺ کے ہر ادا اور بیان پر عمل کرتے تھے"۔[12]

علماء کرام نے "اہل صفہ" پر باقاعدہ کتابیں لکھی ہیں ابو عبد الرحمن السلمی نے "تاریخ اہل صفہ" لکھی۔ اسی طرح ابو سعید بن الاعرابی نے "تاریخ اہل صفہ" لکھی۔[13]

1۔ ابو نعیم کہتے ہے مختلف حالات کے تحت اور مختلف اوقات میں اہل صفہ کے طلباء کی تعداد گھٹتی بڑھتی رہی ہے[14] 2۔ ابن تیمیہ کہتے ہے اہل صفہ جو یہاں آئے کہا جاتا ہے کہ ان کی تعداد چار سو تھی۔[15]

3۔ ابو قتادہ کہتے ہے کہ اہل صفہ کی تعداد سات سو تک رہی ہے۔[16]

4۔ ابن سیرین کہتے ہے: سعد بن عبادہ ہر رات 80 اہل صفہ کو اپنے گھر لاتے تھے اور انہیں رات کا کھانا کھلاتے تھے۔[17]

صفہ اور اصحاب صفہ:

یزید بن عبد اللہ بن قسیط سے روایت ہے کہ اصحاب صفہ رسول ﷺ کے وہ اصحاب تھے جن کا کوئی نہ تھا رسول ﷺ کے زمانے میں وہ مسجد ہی میں سوتے تھے اس کے سائے میں رہتے تھے، سوائے ان کے ان لوگوں کا اور ٹھکانہ نہ تھا، رسول ﷺ جب شام کا کھانا کھاتے تو ان لوگوں کو بلاتے اور انہیں کھانا کھانے کے لئے اپنے اصحاب پر تقسیم فرما دیتے تھے، ان میں سے ایک گروہ رسول ﷺ کے ساتھ شب کا کھانا کھاتا یہاں

تک کے اللہ تونگری لایا۔[18]

اصحاب صفہ:

پروفیسر یسین مظہر صدیقی "عہد نبوی کے نظام حکومت" میں لکھتے ہے کہ کئی روایات میں صراحت آتی ہے کہ تقریباً80 معلمین و مبلعین جنھوں نے بئرمعونہ اور واقعہ رجیع کے المیوں میں شہادت پائی اس مدرسہ علم ودانش کدہ نبوی کے فراغتہ یافتہ تھے حضرت ابوہریرہ دوسی جو کثرت روایات میں سب سے زیادہ امتیاز رکھتے ہیں اس طبقہ علماء و معلمین کے پروردہ تھے۔ بعد کے زمانہ میں مدرسہ صفہ کے متعدد فراغت یافتہ معلمین نے اسلامی علم ودانش کی مشعلیں متعدد، مقامات میں روشن کیں اور اطراف ممالک میں علوم اسلامیہ کی ترویج واشاعت خوب خوب کی۔[19]

4۔دس مالاؤں والا:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے اتھروید میں دس مالائیں دیے جانے کا بھی تذکرہ ہے یہ دس مالائیں دس ایسے جاں نثار انسانوں

کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو نراشنس کے گلے کے ہار کے مانند ہوں اور نراشنس انہیں بہت چاہتا ہوں۔اس مراد عشرہ مبشرہ لیا گیا ہے۔[20]

عشرہ مبشرہ کی تعداد دس تھیں۔جو کے مندرجہ زیل ہیں:

1حضرت ابو بکر صدیق	2حضرت عمر فاروق	3حضرت عثمان
4حضرت علی	5حضرت طلحہ بن عبیداللہ	6حضرت زبیر بن العوام
7حضرت ابو عبیدہ بن الجراح	8حضرت سعد بن ابی وقاص	9حضرت سعد بن زید

10حضرت عبدالرحمن بن العواف ۔[21]

5۔دس ہزار گائیوں والا:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے کہ اتھروید میں ہے کہ "خداوند تعالی نراشنس کو گائیں عطا کریں گا۔گؤگائے عام طور پر اچھے انسان کے لئے استعمال ہوتے ہے لہذا دس ہزار اچھے انسان آپ ﷺ کے آخری دور میں آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔[22]

اور اس سے مراد یہ فتح مکہ کا واقعہ لے لیتے ہے۔فتح مکہ کے دن رسول پاک ﷺ کے ساتھ دس ہزار صحابہ کرام تھے۔[23]

6۔ تین سو گھوڑوں والا:

ڈاکٹر صاحب لکھتے ہے کہ "نراشس کے متعلق ویدوں میں یہ بھی تحریر ہے کہ اس کو تین سو گھوڑے حاصل ہوں گیاس کے لئے اروان کا لفظ مستعمل ہے اور ''اروان'' کا معنی ہے بہادر جنگ جو۔ لہذا رسول ﷺ کے ساتھ جنگ بدر میں تقریباً تین سو تیرہ بہادر جنگ جو تھے''۔[24]

1۔غزوہ بدر میں رسول ﷺ کے ساتھ صحابہ کرام کی تعداد 313 تھی اور کفار کی تعداد ایک ہزار تھی 317،314،315 کے اقوال بھی ہیں۔[25]

2۔82 مہاجرین 231 انصار تھے اوس کے 61 اور خزرج کے 170 تھے۔ کل 313 تھے۔[26]

درجہ بالا تمام باتوں کی وضاحت کے بعد فاضل مصنف لکھتے ہے ''نر'' یعنی انسان اور ''آشنس'' جس کی تعریف کی

جائیگی وہ لکھتے ہے کہ اب ہمیں ایسا انسان تلاش کرنا ہے کہ جس پر یہ لفظ صحیح آجائے اور وہ ہے "[27]

نراشنس کا عربی مترادف لفظ "محمد ﷺ" ہے نراشنس سنسکرت کا نام ہے اور "محمد ﷺ" عربی کا نام ہے پھر اس کے بعد اپنی کتاب میں وہ کچھ اثبات پیش کرتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔زمانی ثبوت:

ویدپرکاش لکھتے ہے نراشنس کا زمانہ وہ ہوگا جب اونٹ سواری کے طور پر استعمال ہوگا اور محمد ﷺ بھی اونٹ کے بہت دلدادہ تھے اور آپ ﷺ نے اونٹ پر مدینہ منورہ ہجرت کی تھی۔[28]

1۔ عرب میں اونٹ بڑا کارآمد جانور ہے اونٹ ریگستانی جہاز ہے اس پر بڑے بڑے سفر طے کئے جاتے تھے اور ملک کے باشندے اونٹ کے دودھ اور کھجور کے پھل پر اپنی گذران کر لیتے ہے۔[29]

2۔رسول خدا کے پاس اونٹنی تھی حضرت ابو بکر صدیق سے 400 درہم پر خرید لیا تھا اور یہ مرنے تک آپ ﷺ کے پاس رہی اس پر سوار ہو کر آپ ﷺ نے ہجرت فرمائی اور جب آپ ﷺ مدینہ آئے تو یہ چار سال کی تھی۔

3۔ابن المسدیب سے روایت ہے کہ اس اونٹنی کا نام عضبا تھا اور اس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا تھا۔[30]

2۔ جائے پیدائش کی مناسبت:

ویدپرکاش لکھتے ہے کہ رسول ﷺ ریگستانی خط میں پیدا ہوئے اور وہ علاقہ مکہ کا ہے۔[31]

"تمام ملک خشک ہوا اور ریگستان پر مشتمل ہے سمندر کے کنارے جو علاقے واقع ہیں اُن میں سے کچھ سرسبزی

اور آبادی ہے"[32]

حالی مرحوم نے عرب کا نقشہ اس طرح تیار کیا ہے:

عرب کچھ نہ تھا اک جزیرے نما تھا — کہ پیوند ملکوں سے جس کا جدا تھا
نہ وہ غیر قوموں پہ چڑھا کر گیا تھا — نہ اس پر کوئی غیر فرماں روا تھا

تمدن کا اس پر پڑا تھا نہ سایہ
ترقی کا تھا واں قدم تک نہ آیا

نہ آب وہوا ایسی تھی روح پرور — کہ قابل ہی خود جس سے پیدا ہو جوہر
نہ کچھ ایسے سامان تھے واں میسر — کنول جس سے کھل جائیں دل کی مرامر

نہ سبزا تھا صحرا میں پیدا نہ پانی
فقط اب باراں پہ تھی زندگانی

زمین سنگلاخ اور ہوا آتش افشاں — لووں کے لپٹ باد صرصر کے طوفاں
پہاڑ اور ٹیلے سراب اور بیاباں — کھجوروں کی جھنڈ اور خار مغیلاں

نہ کھیتوں میں غلہ نہ جنگل میں کھیتی
عرب کل اور کل کائنات اس کی یہ تھی[33]

3۔صفاتی مناسبت:

وید پرکاش لکھتے ہے کہ "نراشنس" کے لئے رگ وید میں "پیار" کا لفظ استعمال ہوا ہے اور حضرت محمد ﷺ بھی سب کے پیارے تھے۔[34]

اللہ تعالی قرآن کریم میں فرماتے ہے:

﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾[35]

ترجمہ: اور اے پیغمبر ہم تجھے اس لئے بھیجا ہے کہ تمام دنیا کے لئے رحمت کا ظہور ہو۔

آپ ﷺ کا اسم گرامی کیا تھا قرآن نے اسکی وضاحت فرمائی ہے:

1۔محمد رسول اللہ[36]

2۔﴿ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ﴾ [37]

محمد رسول اللہ اللہ تعالی کا آخری پیغمبر ہے اور اللہ کو سب کائنات سے پیارا ہے۔

۴۔ عیب دان:

نراشنس کے لئے عیب دان کا لفظ استعمال ہوا ہے اور فاضل مصنف محترم عنایت احمد کی کتاب ''الکلام المبین'' کا حوالہ دیتے ہے کہ رسول ﷺ نے ایرانیوں اور رومیوں کے درمیان ہونے والی جنگ درمیان رومیوں کو شکست کھاجانے اور دوبارہ نو سال کے اندر فتح حاصل کرنے کے بارے میں خبر دی تھی اور آپ ﷺ کی یہ پیشن گوئی صحیح ثابت ہوئی۔[38]

اللہ کے رسول ﷺ عیب دان نہیں تھے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں۔

﴿وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ﴾[39]

ترجمہ: نبی کریم ﷺ اپنی مرضی اور خواہش سے کچھ نہیں بولتا وہ تو صرف وہی کچھ کہتا ہے جو انہیں وحی کے طور پر دیا جاتا ہے۔

﴿وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ﴾[40]

ترجمہ: اور یہ محمد ہم نے آپ سے پہلے انسانوں ہی پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔

ان دونوں آیتوں سے واضح ہوتی ہے کہ انبیاء کرامؑ عیب دان نہیں ہوتے لیکن یہاں پرا گرو ید پرکاش کا مطلب یہ ہوں کہ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جس کے بارے میں عام انسانوں کو کچھ بھی معلوم نہیں لیکن آخری رسول حضرت محمد ﷺ کو اس کے بارے میں علم تھا اور وہ علم آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے دیا تھا۔

ڈاکٹر محمود احمد غازی محاضرات سیرت میں لکھتے ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو جتنا علم عیب دیا تھا وہ آپ ﷺ جانتے تھے اور جو عیبیات ہمیں حضور ﷺ نے بتائی ہیں وہ اللہ کے بتانے سے ہی بتائی ہیں جنت ،دوزخ، حیات بعد الممات، فرشتے، معراج کی کیفیات، یہ باتیں حضور ﷺ کی بتانے سے ہمیں معلوم ہوئی یہ سب باتیں حضور ﷺ کو معلوم تھی تب ہی آپ ﷺ نے ہمیں بتائی ہیں اور بہت سے باتیں نہیں بتائی اس کا کوئی پیمانہ کسی کے پاس نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے ساری عیبیات بتادی ہمیں نہیں معلوم۔ کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ حضور ﷺ کے پاس عیب کا کتنا علم تھا ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہے کہ حضور ﷺ کے پاس عیب کا اتنا علم تھا جتنا خدا نے اس کو دیا تھا"[41]

5۔ شاعری کرنے والا اور خدا کو پہچاننے والا:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے کہ نراشنس کو ویدوں میں شاعری کرنے والا اور خدا کو پہچاننے والا بھی کہا گیا۔[42]

یہ بات سورج کی طرح عیاں ہے کہ رسول ﷺ شاعر نہیں تھا بلکہ اللہ کی طرف سے آخری رسول اور نبی

تھے رسول ﷺ اللہ کو پہچانتے تھے اللہ کی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچاتے تھے۔

اللہ تعالی قرآن کریم میں فرماتے ہے:

﴿كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ﴾[43]

ترجمہ: جس طرح من جملہ نعمتوں کے ہم نے تم ہی میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تمھاا تزکیہ کرتے اور کتاب وحکمت کی تعلیم ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

دوسری جگہ اللہ تعالی فرماتے ہے:

﴿لَقَدْ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُواْ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَإِن كَانُواْ مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ﴾[44]

ترجمہ: خدانے مومنین پر بڑا احسان کیا ہے جب ان میں ایک رسول بھیجا جو اپنی میں سے ہے یہ ان کو اللہ کا پیغام سناتا ہے ان کا تزکیہ کرتا ہے اور کتاب وحکمت کا تعلیم دیتا ہے بے شک اس سے پہلے یہ واضح گمراہی میں تھے۔

اس کے علاوہ ہم یہ کہہ سکتے ہے کہ آپ ﷺ شاعری کو پسند فرماتے تھے جسے کہ حضرت حسان مختلف موقعوں پر آپ ﷺ کے سامنے شاعری کرتے تھے۔

6۔نہایت حسین وجمیل:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے کہ "نراشنس کے بارے میں فاضل مصنف لکھتے ہے کہ نراشنس نہایت حسین و جمیل ہوگا اور گھر گھر علم پہنچانے والا ہوگا"۔[45]

یہ دونوں صفات رسول پاک ﷺ میں موجود تھی۔

1۔حضرت جرُیر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ابوالطفیل کے ساتھ کعبے کے طواف کررہا تھا انھوں نے کہا اب میرا سوا اور کوئی شخص زندہ نہیں ہے جس نے رسول ﷺ کو دیکھا ہوں میں نے پوچھا آپ نے خود دیکھا ہے انھوں نے کہا ہاں میں نے کہا فرمایئے آپ ﷺ کا خلیہ کیا تھا انھوں نے کہا کہ آپ میانہ قامت، ملاحت کے ساتھ گورے تھے۔[46]

7۔لوگوں کو گناہوں سے بچانے والا:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے کہ ”نراشنس لوگوں کو گناہوں سے بچانے والا ہوگا"۔[47]

یہ بات بالکل صحیح ہے۔رسول ﷺ لوگوں کو گناہوں سے بچانے والا اور ڈارنے والا بھی تھا۔اسی طرح لوگوں کو خوشخبری پہنچانے والے بھی تھے۔

اللہ تعالی قرآن کریم میں فرماتے ہے:

1۔﴿وما ارسلنک الا کافة للناس بشیرا و نذیرا﴾[48]

ترجمہ:"اے پیغمبر ہم نے آپ کو بھیجا سب انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا"۔

فاضل مصنف کی یہ بات تقریبا صحیح ہے لیکن رسول کا کام گناہوں سے ڈرانے والا بھی ہے اور لوگوں کو جنت کی خوشخبری سنانے والا بھی ہیں۔

8۔بیویوں کی مناسبت:

ڈاکٹر وید پرکاش لکھتے ہے کہ "اتھر وید میں ہے نراشنس کو بارہ بیویوں کا شوہر بتایا گیا یہ بات بھی فاضل مصنف کی صحیح ہے۔

اس کے بعد نراشنس کو دیگر مذاہبی کتابوں کی بنیاد پر پیش کرتے ہیں۔

کہ سیدنا موسیٰ نے پیشن گوئی کی تھی اور یہ پیشگوئی اخبار نامی کتاب میں موجود ہے لیکن اس کی یہ پیش گوئی استثنا نامی کتاب میں بھی موجود ہے اور فاضل مصنف سے غلطی ہوئی ہے۔

وہ لکھتے ہے کہ "موسیٰ نے فرمایا تھا کہ میرے بعد ایک نبی آئے گا جو میرے مشابہ ہو گا میرے بھائیوں میں سے ہو گا اور اس پر وحی نازل ہو گا اور صاحب شریعت ہو گا"۔[49]

رسول آکرم ﷺ کے ازواج مطہرات:

ازواج مطہرات کی تعداد میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک گیارہ اور بعض کے نزدیک بارہ اور بعض کے نزدیک چودہ ہیں۔[50]

1۔حضرت خدیجہ :

اصل نام خدیجہ بنت خویلد بن اسار بن عبد العزی تھی رسول پاک ﷺ سے نکاح کے وقت آپکی عمر چالیس سال تھی اور رسول ﷺ کی عمر تقریبا 20 سال سے ذائد تھی حضرت خدیجہ کی بطن سے رسول ﷺ کے آٹھ بچے تھے۔ قاسم ،طاہر ،عبداللہ ،زینب ،رقیہ ،ام کلثوم ،اور فاطمہ تھی۔

2۔حضرت سودہ بنت زمعہ:

تمام علمائے سیر کا اس پر اتفاق ہے کہ حضرت خدیجہ کے بعد رسول ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ سے نکاح کیا۔

3۔حضرت عائشہ :

ہجرت سے تین سال پہلے رسول ﷺ نے عائشہ سے مباشرت کی اس وقت اسکی عمر نو سال تھی اور رسول خدا کے وفات کے وقت حضرت عائشہ کی عمر آٹھارہ سال تھی سوائے ان کے رسول ﷺ نے کسی اور کنواری عورت سے نکاح نہیں کیا۔

4۔ حضرت حفصہ :

اس کے بعد رسول ﷺ حضرت حفصہ بنت عمر بن الخطاب سے نکاح کیا وہ بھی بیوہ تھی۔

5۔ حضرت ام سلمہ :

حضرت ام سلمہ سے رسول خدا ﷺ نے جنگ احزاب سے تین سال قبل نکاح کیا یہ بیوہ تھی۔

6۔ حضرت جویریہ :

رسول ﷺ نے ان کے بعد حضرت جویریہ بنت الحارث کے ساتھ نکاح کیا اور یہ بھی بیوہ تھی انھوں نے رسول ﷺ سے اپنی قوم کی تمام قیدیوں کی رہائی کی درخواست کی جسے آپ ﷺ نے قبول فرمایا اور سب کو رہا کر دیا۔

7۔ حضرت ام حبیبہ :

اس کے بعد اپ ﷺ نے ام حبیبہ بنت ابو سفیان بن حرب سے نکاح کیا۔

8۔ حضرت زینب بنت جحش :

اس کے بعد رسول ﷺ نے زینب بنت جحش بنت رناب سے نکاح کیا زینب کی کوئی اولاد نہیں تھی اور بیوہ تھی۔

9۔ حضرت صفیہ سے نکاح:

6ھ میں رسول ﷺ حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا یہ بھی بیوہ تھی۔

10۔ حضرت میمونہ :

اس کے بعد رسول ﷺ نے میمونہ بنت الحارث سے نکاح کیا ان کی خاوند سے کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی اور یہ بھی بیوہ تھی مقام صرف میں رسول ﷺ نے ان سے نکاح کیا۔

11۔ زینب بنت خزیمہ :

رسول آکرم ﷺ نے زینب بنت خزیمہ سے نکاح کیا رسول ﷺ کے پاس مدینہ میں ان کا انتقال ہوا یہ بھی بیان کی ہے کہ آپ ﷺ کی زندگی میں ان کے اور خدیجہ کے علاوہ اور کسی آپ ﷺ کی بیوی کا انتقال نہیں ہوا۔

اس کے علاوہ رسول ﷺ نے بنی قریظ کا ریحانہ بنت زید رسول ﷺ کو غنیمت میں عطا فرمائی اور مقوقس سکندریہ کا بادشاہ نے ماریہ قبطیہ کو ہدیہ کے طور پر رسول ﷺ کو بھیجا جن کے بطن سے آپ ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم بن رسول ﷺ پیدا ہوئے۔

رخصتی سے قبل فوت ہونے والی ایک عورت کا نام نشاۃ بنت رفاعہ تھا ان کے نام میں اختلاف ہے بعض نے ان کا نام سباء بنت اسماء لکھا ہے کہ قبل اس کے کہ رسول ﷺ ان کے پاس جائیں اس بیوی کا انتقال ہو گیا۔

شنباء بنت عمر الغفاریہ سے نکاح کیا جب رسول ﷺ اس کے پاس گئے وہ حائضہ ہو گئی انھیں ایام میں پاک ہونے سے پہلے حضور ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہو گیا۔ اس نے کہا کہ اگر محمد نبی برحق ہوتے توان محبوب ترین فرزند نہ مر جاتا یہ سن کر آپ نے اسے یہاں سے نکال دیا۔ رسول اکرم ﷺ کی کل بیویوں کی تعداد ان دونوں کے ساتھ 15 ہو گئی۔[51]

حضور ﷺ کا انتقال 63 سال کی عمر میں ہوا وفات کے وقت حضور ﷺ کے گیارہ بیویاں تھیں۔[52]

تاریخ وسیرت کی کتابوں کے مطالعہ ہمارے لیے پوری طرح اس بات کو واضح کر دیتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ ایک سچے نبی تھے اور حضرت موسیؑ نے جس نبی کی پیشگوئی کی تھی وہ آپ ﷺ اور صرف آپ ﷺ ہی تھے"[53]

ڈاکٹر وید پرکاش کی رائے یہ ہیں کہ رسول پاک ﷺ اللہ تعالی کا آخری رسول ﷺ ہے اس کو ہندی میں نراشنس کہا جاتا ہے اور عربی زبان میں اس کو "محمد ﷺ "رسول یا نبی کہتے ہیں۔

اس کے بعد کوئی رسول ﷺ انے والے نہیں۔ لہذا تمام ہندوؤں کو چاہیئے کہ وہ رسول ﷺ سے محبت شروع کریں اور آپ ﷺ پر ایمان بھی لائیں۔ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالی کا آخری رسول ہیں ہندوؤں کی مقدس کتابوں میں بھی شواہد موجود ہے ڈاکٹر وید پرکاش کی یہ رائے بالکل صداقت پر مبنی ہے۔

حوالہ جات

Reference

1. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
2. Ibid, p 5
3. Ibidi, p 10, bahawala tharwid, 20-127-2

4. Ibidi, p 11, bahawala tharwid, 20-127-3
5. Al Basari, Allama Abu Abdullah Muhammad bin Saa, Tabaqat ibn e saad, v1, Madina market raja bazar, Rawalpindi, 2002, p 539
6. Ibn saad, Tabaqat e Ibn Saad, v1, 539
7. Ibid, p 539
8. Bukhari, Muhammad bin Ismail, Sahih Bukhari, v2, kitabul Hajj, hadith no 1632
9. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
10. Muhammad Din, Khandan e Rasool SAW, Taj company lmtd, Karachi, November 1991, p 79-108
11. Bukhari, Sahih al Bukhari, Kitabul Nikah, bab man taf ala nisaihe fi ghusal wahid, hadith no 268
12. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, 20
13. Muhammad Gujar khan, Hazoor SAW ki talimi palisi, v1, Ishtiaq A Mushtaq Printers, Lahore, December, 2006,
14. Ibid, p 128
15. Ibid, p 128
16. Ibid, p 128
17. Ibid, p 129
18. Ibn e Saad, Tabaqat ibn e Saas, v1, p 200
19. Saddiqi, Yaseen Mazhar, Ehd e Nabvi ka nizam e hakoomat, idarah tahqiqi wa tasnif e slami, Ali garh, 1994, p 97
20. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
21. Abu Eisa Muhammad bin Eisa, al Jami'a al Tirmizi: Bab munaqib Abdul Rehman bin A'awf al zahri, Hadith no 3747, v2, 1988, Lahore
22. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
23. Kandehlavi, Muhammmad Idris, Seerat e Mustafa SAW, v3, p13
24. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
25. Al A'asqalani, Hafiz Ibn e Hajar, Fathul Bari, Bab Iddat ashabul badar, v7, p 227
26. Mubarak Puri, Moalana Safi ur Rehma, al Rahiq al Makhtoom, al Maktaba al Salfia, Lahore, 1396h, p 281
27. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
28. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7

29. Abadi, Moalana Akbar Shah Khan Najib, Tarikh e Islam, Nafis Academy, Estrichen road, Karachi, 1970, p 51
30. Tibari, Allama Abi Ja'afar Muhammad bin Jarir, Tarikh Tibari, MA Jinah road, Karachi, 2003, p 424
31. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
32. Abadi, Tarikh e Islam, p 50
33. Abadi, Tarih e Islam, p52,53
34. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
35. Al Anbia: 107
36. Al Fatah:29
37. Al Saff:6
38. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
39. Al Najam:3
40. Al Nahal: 43
41. Ghazi, Mehmood Ahmad, Muhazirat e Seerat, p 5
42. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
43. Al Baqara: 151
44. Al e Imran: 164
45. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
46. Tibari, Ibn e Jarir, Tarih e Tibari,p 427
47. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
48. Al Saba:27
49. Wid Parkash, Narashins or Aakhri rasool SAW, Baitul Hikmat, Lahore, 1992, p7
50. Adad zawjat al Nabi SAW
51. Ibn e Jarir, Tarih e Tibari, p 413-419
52. Muhammad Ismail Qureshi, Namoos e Risal or qanon e towhin e risal, matboa'a al Faisal, Lahore, 1994, p 72
53. Ibid, p 72